# المعارف کی ڈاک

گرامی قدر سلام و رحمت

"المعارف" کے دو شمارے نظر سے گذرے۔ جی خوش ہوا کہ ابھی ہماری فکری روایت سے محبت رکھنے والے موجود ہیں۔ ہم جیسے طالب علموں کے لیے اس وضع کے رسالوں کی بہت ضرورت ہے۔ کوشش کیجیے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پرچہ پہنچ سکے۔ ظاہر ہے اس کا اپنا مزاج ہے اور اس مزاج کے رسائل کو مقبولیت عامہ تو کبھی بھی حاصل نہیں ہوئی مگر ملک میں ملی درد رکھنے والے بہت سے لوگ ایسے ہوں گے جو اس نوعیت کے علمی اور تحقیقی رسالے سے استفادے کے آرزومند ہوں گے۔ ہمیں چاہیے کہ اس حلقے تک اپنی بات پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ خالصتاً پیشہ ورانہ بنیادوں پر ترسیل کے امکانات کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔

تازہ ترین شمارے میں پروفیسر ریاض الاسلام کا مضمون خاص طور پر بہت پسند آیا۔ "اخوان الصفا" کے حوالے سے سید شبیر حسین شاہ کا مضمون بھی خاصا معلوماتی ہے اور ایک حلقے میں یقیناً پسند کیا جائے گا۔ رشید ملک صاحب ہمارے علم موسیقی کے ممتاز ترین ماہرین میں ہیں۔ کلاسیکی موسیقی پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ خسرو رحمہ اللہ کے بارے میں ان کے مضمون میں اکثر باتوں کو اور جگہ بھی دیکھ چکا ہوں۔ شاید۔ بس یوں ہی سا خیال ہے۔ ان کا موقف خسرو رحمہ اللہ کی موسیقی کے بارے میں بہت واضح ہے اور بربنائے تحقیق ہے۔ تنوع بہت اچھا لگا۔ خدا کرے کہ آپ کے رفقا کی کوششیں بار آور ہوں۔

خداوند کریم اپنے حفظ و امان میں رکھے اور توفیق ارزانی کرے

مخلص

افتخار عارف اکادمی ادبیات پاکستان ایچ 8/1 اسلام آباد